WWW.NAFSEISLAM.COM

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ذکرِ شہادت

﴿برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان صاحب علیہ الرحمہ﴾

باغ جنت کے ہیں بہر مدح خوانِ اہلبیت
تم کو مژدہ نار کا اے دشمنانِ اہلبیت

کس زباں سے ہو بیانِ عزو شانِ اہلبیت
مدح گوئے مصطفےٰ ہے مدح خوانِ اہلبیت

اُن کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں
آیہ تطہیر سے ظاہر ہے شانِ اہلبیت

مصطفےٰ عزت بڑھانے کے لئے تعظیم دیں
ہے بلند اقبال تیرا دو دمانِ اہلبیت

اُنکے گھر میں بے اجازت جبرائیل آتے نہیں
قدر والے جانتے ہیں قدر وشانِ اہلبیت

مصطفےٰ بائع خریدار اُس کا اللہ مشتری
خوب چاندی کررہا ہے کاروانِ اہلبیت

رزم کا میداں بنا ہے جلوہ گاہِ حسن و عشق
کربلا میں ہورہا ہے امتحانِ اہل بیت

پھول زخموں کے کھلائے ہوئے دوست نے
خون سے سینچا گیا ہے گلستانِ اہلبیت

حوریں کرتی ہیں عروسانِ شہادت کا سنگار
خوبرو دولھا بنا ہے ہر جوانِ اہلبیت

ہوگئی تحقیق عیدِ دید آبِ تیغ سے
اپنے روزے کھولتے ہیں صائمانِ اہلبیت
جمعہ کا دن ہے کتابیں زیست کی طے کرکے آج
کھیلتے ہیں جان پر شہزادگانِ اہلبیت
اپنے شباب فصلِ گل پہ چل گئی کیسی ہوا
کٹ رہا ہے لہلہاتا بوستانِ اہلبیت
کس شقی کی ہے حکومت ہائے کیا اندھیر ہے
دن دہاڑے لٹ رہا ہے کاروانِ اہلبیت
خشک ہوجا خاک ہوکر خاک میں مِل جا فرات
خاک تجھ پر دیکھ تو سوکھی زبانِ اہلبیت
خاک پر عباس و عثمان علمبردار ہیں
بیکسی اب کون اٹھائیگا نشانِ اہلبیت
تیری قدرت جانور تک آب سے سیراب ہوں
پیاس کی شدت میں تڑپے بے زبانِ اہلبیت
قافلہ سالار منزل کو چلے سونپ کر
وارثِ بے وارثان کو کاروانِ اہلبیت
فاطمہ کے لاڈلے کا آخر دیدار ہے
حشر کا ہنگامہ برپا ہے میانِ اہلبیت
وقتِ رخصت کہہ رہا ہے خاک میں ملتا ہے سہاگ
تو سلام آخری اے بیوگانِ اہلبیت
اَبر فوجِ دشمناں میں اے فلک یوں ڈوب جائے

فاطمہ کا چاند مہر آسمانِ اہلبیت

کس مزے کی لذتیں ہیں آبِ تیغ یار میں

خاک و خوں میں لوٹتے ہیں تشنگانِ اہلبیت

باغِ جنت چھوڑ کر آئے ہیں محبوبِ خدا

اے زہے قسمت تمہاری کشتگانِ اہلبیت

حوریں بے پردہ نکل آئی ہیں سر کھولے ہوئے

آج کیسا حشر ہے برپا میانِ اہلبیت

کوئی کیوں پوچھے کسی کو کیا غرض اے بے کسی

آج کیسا ہے مریضِ نیم جانِ اہلبیت

گھر لٹانا جان دینا کوئی تجھ سے سیکھ جائے

جانِ عالم ہو فدا اے خاندانِ اہلبیت

سرشہیدانِ محبت کے ہیں نیزوں پر بلند

اور اونچی کی ہیں نیزوں پر بلند

اور اونچی قدر و شانِ اہلبیت

دولتِ دیدار پائی پاک جانیں بیچ کر

کربلا میں خوب ہی چمکی دکانِ اہلبیت

زخم کھانے کو آبِ تیغ پینے کو دیا

خوب دعوت کی بلا کر دشمنانِ اہلبیت

اپنا سودا بیچ کر بازار سونا کر گئے

کونسی بستی بسائی تاجرانِ اہلبیت

اہلبیت پاک سے گستاخیاں بے باکیاں

لعنۃ اللہ علیکم دشمنانِ اہلبیت
بے ادب گستاخ فرقہ کو سنادے اے حسنؔ
یوں کہا کرتے ہیں سنی داستانِ اہلبیت